آیت نمبر 80

﴿ فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ
وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ﴾

پھر جب اس سے ناامید ہوئے مشورہ کرنے کے لیے اکیلے ہو بیٹھے ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے جو یوسف کے حق میں قصور کر چکے ہو سو میں تو اس ملک سے ہر گز نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا میرے لیے اللہ کوئی حکم فرمائے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

So when they had despaired of him, they secluded themselves in private consultation. The eldest of them said, "Do you not know that your father has taken upon you an oath by Allah and [that] before you failed in [your duty to] Joseph? So I will never leave [this] land until my father permits me or Allah decides for me, and He is the best of judges.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

يئس من الشيء ييأس، و ييئس يأسا، يآسة: ناامید ہو جانا، اور طمع ختم ہو جانا۔ صفت: یائس اور یؤوس. اور اسی طرح استیأس منه ہے، یہ باب استفعل سے ہے۔

خَلَصُوا: یہاں الگ اور اکیلے ہونے کے معنی میں ہے۔ اور اس کی اصل الخلوص ہے۔ اور اس کا مطلب کسی بھی ملنے والی چیز سے صاف ہونا ہے۔ کہا جاتا ہے:

Khalasoo: Here it means to be separated and alone. And its original is from AlKhuloos and it means to be cleaned up from any adulteration. It is said: xzzxSs

خلص الشيء يخلص خلوصا، و خلاصا: چیز صاف ہو گئی اور ملاوٹ دور ہو گئی۔

النجو: دو لوگوں کے درمیان آہستہ بات چیت، سرگوشی۔ کہا جاتا ہے:

AnNajwu: Confidential talk between two people, Whisper. It is said:

© copy rights reserved

نجوته نجواجب آپ کسی سے سر گوشی کر لیں۔اور اسی طرح ناجیته ہے.اور اس کا مصدر مناجاۃ ہے، جیسے:

Najawtuhu Najwan: When you have whispered to someone.Likewise is: Naajaytuhu and its Masdar is Munaajaatun. Like

لاقیته ملاقاۃ.اور اسم: نجوی۔اور فعیل کے وزن پر النجي وہ شخص جس سے آپ سر گوشی کریں(مفعول) جمع: أنجية. فراء نے کہاہے کہ کبھی کبھی النجي اور النجوی اسم اور مصدر بھی ہوتے ہیں۔

Laaqaituhu Mulaaqaatun. Ism : Najwa. And on the scale of Fa'eelun AlNajeeun, the one you whispered to (Mafa'ul). Plural: AlNajiyatun. Fara has said: Sometimes AlNajiyyu and AlNajwa are Ism and Masdar.

فرط في الأمر: کسی کام میں کمی، کوتاہی کرنا اور اسے ضائع کر دینا۔اور أفرط في الأمر إفراطا: فضول خرچی کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔اس سے اسم الفرط ہے، راء کے سکون کے ساتھ۔کہاجاتاہے:

Farrata Fi AlAmri Tafreetan: To neglect something, to be slack in doing something and waste it. And Afrata Fi AlAmri Ifraatan: To be extravagant and to be excessive. The Ism from it is AlFartu, with Sukoon on Ra.

إياك والفرط في الأمر (کام میں کوتاہی نہ کرو/ کوتاہی کرنے سے بچو) (Don't be neglectful of work./Avoid being negligent.)

برح الشيء يبرح براحا: اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اور مابرح مکانه: اپنی جگہ نہ چھوڑنا۔اور اسی سے ہے:

Bariha AlShaiu Yabrahu Baraahan: To leave one's place. Ma Bariha Makaanahu: Not to leave one's place. And from it is:

مابرح فلان یفعل کذا (فلاں ایسے کر ہی رہاہے) چمٹے رہنے اور پابندی کرنے کے معنی میں۔یہ کان کی قبیل سے ہے۔

Ma Bariha Fulaanun Yafa'lu Kaza: (So and so keeps on doing this.) Remain stuck to, to be persistant. This is from the category of Kana.

أذن له في الأمر يأذنه إذنا و أذينا: اجازت دینا۔اور اس کے ہمزہ کو یاء میں بدل کر اس سے امر ایذن ہے۔اور ہمزہ وصل کے زائل ہونے پر ہمزہ واپس آجاتاہے، جیسے: وأذن، فأذن، قلت له ائذن.

Azina Lahu Fi AlAmr Yazanuhu Iznan wa Azeenan: To give permission. From it is the Amar Ieezan by changing its Hamzah to Yaa.The Hamzah comes back after the removal of Hamzah Wasal. e.g. Wazan, Fazan , Qultu Lahu Aazan.

حكم بالأمر يحكم حكما: فیصلہ کیا۔کہاجاتاہے: حكم له، حكم عليه حكم بينهم.(اس کے حق میں فیصلہ کیا، اس کے خلاف فیصلہ کیا اور ان کے درمیان فیصلہ کیا۔

Hakama Bi AlAmri Yahkumu Hukman: Judged. It is said: Hakama Lahu wa Hakama Alaihi wa Hakama Bainahum. (Gave judgment for him, gave judgment against him, and judged between them.)

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

خَلَصُوا: ضمیر حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرف لوٹتی ہے۔

Khalasoo: Dhameer goes back to Yusuf AS's brothers.

خَلَصُوا نَجِيًّا: یعنی سرگوشیاں کرتے ہوئے الگ ہوگئے۔ نَجِيًّا مصدر ہے جو حال واقع ہوا ہے۔آیت نمبر 47 کی وضاحت دیکھیں۔

Khalasoo Najiyyan: Separated whispering. Najiyyan is Masdar which occurs as Haal. See explanation to Ayah 47.

مَا فَرَّطْتُمْ: یہ ما مصدریہ ہے، تو تقدیر: تفريطكم في يوسف (یوسف کے معاملے میں تمہاری کوتاہی)

Ma Farrattum: This Ma is Masdariyah. So the estimation is: Tafreetakum Fi Yusufa (Your negligence regarding Yusuf).

اور مَا، أَلَمْ تَعْلَمُوا کے مفعول پر معطوف ہے،اور وہ مفعول أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا ہے۔اور کلام کی تقدیر: أَلَمْ تَعْلَمُوا أخذ أبيكم موثقا عليكم وتفريطكم في يوسف من قبل (کیا تمہیں تمہارے باپ کا وعدہ لینا اور اس سے پہلے یوسف کے معاملے میں تمہاری کوتاہی معلوم نہیں؟)

And Ma is Ma'toof on Mafa'ul of Alam Ta'lamoo which is: Anna Abaakum Qad Akhaza A'laikum Mauthiqan and its estimation is: Alam Ta'lamoo Akhaza Abeekum Mauthiqan A'laikum Wa Tafreetakum Fi Yusufa Min Qablu. (Don't you know your father's taking pledge and before that your negligence about Yusuf?)

الْأَرْضَ: یعنی مصر کی زمین۔اور الف لام عہد ذہنی کے لیے ہے۔ AlArdh: It means the land of Egypt. And Alif Laam is for Ahde Zehni.

يَحْكُمَ: يَأْذَنَ پر معطوف ہے۔ Yahkumu: is Ma'tuf on Yazana.

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved